حرفِ اوّل

مجلۂ تحقیق کا ۶۴واں شمارہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ شمارے کی طرح اس میں بھی علمی و تحقیقی موضوعات پر غیر مطبوعہ مقالات کا ایک انتخاب پیش کیا گیا ہے۔

گزشتہ شمارے کے حرف اوّل میں مجلّے کے علمی دینی اور تحقیقی مقاصد کا ذکر کیا گیا تھا۔ موجودہ شمارے کے لئے مقالات منتخب کرتے ہوئے ان مقاصد کو پیش نظر رکھا گیا' اردو' فارسی' عربی اور انگریزی زبانوں میں لکھے گئے یہ مقالات ملک اور بیرون ملک کے نامور فضلا کی تحقیقات کا نتیجہ ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ مقالات قارئین کرام کے لئے ضیافت طبع کے ساتھ معلومات میں اضافے کا باعث بھی بنیں گے۔

قدیم متون کے احیا کے سلسلے میں ہماری خواہش ہے کہ جامعہ میں لکھے جانے والے معیاری تحقیقی مقالات بھی مجلّہ تحقیق میں جگہ پائیں' لہذا موجودہ شمارے میں عزیزہ عطیہ دلاور علی کا تحقیقی کام'' مرزا محمد تقی خان ترقی اوران کا دیوان'' کے عنوان سے پیش کیا جا رہا ہے جو انھوں نے ایم اے اردو سال دوم کے امتحان کی جزوی تکمیل کے لئے پیش کیا تھا۔ عزیز محترم زاہد منیر عامر نے اس کی نوک پلک سنوارنے میں جو کاوش کی وہ قابلِ ستائش ہے۔

مجلّہ تحقیق کے لئے موصول ہونے والے مقالات کی تعیین قدر مختلف ماہرین کی آرا کی روشنی میں کی جاتی ہے'جو مقالات ہمارے ماہرین کی رائے میں مجلّہ تحقیق کے معیار پر پورے نہیں اترتے انھیں شامل اشاعت نہیں کیا جاتا (اس بار مقالات پر آرا دینے والے ماہرین کے اسمائے گرامی کی فہرست الگ شائع کی جا رہی ہے) میں فیکلٹی کی جانب سے ان ماہرین اور اساتذہ کرام کی شکر گزار ہوں' جنھوں نے مقالات پر آرا دینے میں اور پروف خوانی کے مراحل میں ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ جزاهم الله تعالى احسن الجزا.

مجلّہ تحقیق آپ کے ہاتھ میں ہے یقیناً اس میں اصلاح و بہتری کی گنجائش موجود ہے ۔ آپ کی توجہ اور تعاون سے ہماری کاوشیں مزید بہتر ہو سکتی ہیں۔ گزارش ہے کہ آپ اپنی قیمتی آرا ہم تک ضرور پہنچائیں۔

مجلّہ تحقیق کے اس شمارے کی ترتیب و تدوین کی ذمہ داری عزیز محترم زاہد منیر عامر صاحب کو سونپی گئی تھی، جسے انھوں نے حسن و خوبی سے انجام دیا- دعا ہے کہ اللہ تعالی انھیں اس راہ میں مزید قدم اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین.

جمیلہ شوکت

(ڈین کلیہ علوم اسلامیہ و شرقیہ)